باب۱٦

Chapter 16

گھر سے نکلنے اور داخل ہونے سے متعلق اذکار

ADHKAR FOR LEAVING AND ENTERING THE HOME

۱۸۹۔ گھر سے نکلنے کی دعا

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ،اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ ،فَقَالَ ” **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** “يُقَالُ لَهٗ حَسْبُكَ ، هُدِيْتَ وَكُفِيْتَ وَوُقِيْتَ يَتَخَيّٰى عَنْهُ الشَّيْطَانُ ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی آدمی اپنے گھر سے نکلے اور نکلتے وقت کہے:” **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** “ (میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے، کسی خیر کے حاصل کرنے یا کسی شر سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے حکم سے ہو سکتی ہے) تو عالمِ غیب میں اس آدمی سے کہا جاتا ہے (یعنی فرشتے کہتے ہیں) ”اللہ کے بندے تیرا یہ عرض کرنا تیرے لئے کافی ہے، تجھے پوری رہنمائی مل گئی، اور تیری حفاظت کا فیصلہ ہوگیا“ اور شیطان مایوس و نامراد ہو کر اس سے دور ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

189. Supplication while leaving the house

'Anas ibn Malik رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allah ﷺ said, "When a man goes out of his house and says: "In the name of Allah, I trust in Allah; there is no might and no power but in Allah", the following will be said to him at that time in the

Unseen world (by the angels): "You are guided, defended and protected." The devils will go far from him and another devil will say: "How can you deal with a man who has been guided, defended and protected?" (Abu Dawud, Tirmidhi)

۱۹۰۔ گھر سے باہر جانے کی دعا

عَنْ اُمِّ سَلْمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ قَالَ " **بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ، اَوْنَضِلَّ، اَوْنَظْلِمَ ،اَوْیُظْلَمَ عَلَیْنَا ،اَوْ نَجْھَلَ ،اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا** " .

(مسند احمد و ترمذی و نسائی)

حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دستور تھا کہ جب گھر سے باہر نکلتے تو کہتے: " بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْت...تا... اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا " (میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ ہمارے قدم بہکیں اور ہم غلط راہ پر چلیں (یا ہم دوسروں کی گمراہی اور غلط روی کا ذریعہ بنیں) یا ہم کسی پر ظلم وزیادتی کریں، یا ہمارے ساتھ ظلم وزیادتی کی جائے یا ہم کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آئیں یا کوئی ہمارے ساتھ جہالت سے پیش آئے) (احمد، ترمذی، نسائی)

191. Supplication on leaving the house

Umm Salama رضی اللہ عنہا narrated: It was the practice of the Prophet of Allah ﷺ that when he went out of his house he said,

In the name of Allah, I trust in Allah. O Allah! We seek refuge in You from slipping or straying (or causing other people to stray), or causing injustice or oppression, or suffering injustice, or doing wrong or having wrong done to us."

(Ahmad, Tirmidhi, Nasai)

۱۹۱۔ گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کی دعا

عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْعَرِی رضی اللہ عنہ قَالَ ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ،اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَیْتِہٖ ،فَلْیَقُلْ

" اَللّٰھُمَّ أَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ ،وَ خَیْرَالْمَخْرَجِ ، بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا، وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا ،وَعَلَی اللّٰہِ رَبَّنَا تَوَکَّلْنَا " ثُمَّ یَسَلِّمُ عَلٰی اَھْلِہٖ ۔(ابو داؤد)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ عرض کرتا ہوا داخل ہو: " اَللّٰھُمَّ أَسْئَلُکَ خَیْر...تا ... تَوَکَّلْنَا " (اے خدا! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کا خیر (یعنی میرا گھر میں داخل ہونا اور باہر نکلنا میرے واسطے خیر اور بھلائی کا وسیلہ بنے) ہم اللہ کا نام پاک لے کر داخل ہوتے ہیں اور اسی طرح اسکا نام پاک لے کر باہر نکلتے ہیں، اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے، وہی کارساز ہے) اللہ کے حضور میں یہ عرض کرنے کے بعد داخل ہونے والا آدمی گھر والوں کو سلام کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ! (ابو داؤد)

191. Supplication of leaving and entering the house

Abu Maalik Al-Ashari رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, when any man enters his house, let him say: "O Allah! I ask You for the good of coming in the house and good of going out of it (so that my coming into it and going out of it produces good and blessings for me). We enter in the Name of Allah and we go out with His name and we place our trust in Allah, our Lord. He should then greet his family, saying اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم (peace be on you)." (Abu-Dawud)

۱۹۲۔ بازار جانے کی دعا

عَنْ بُرَيْدَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ قَالَ " **بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ ، خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ ، وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا ، وَ شَرِّ مَا فِيْهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ ، اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً .** " (بیہقی)

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ ﷺ بازار جاتے تو کہتے:
"بِسْمِ اللّٰهِ ...تا... صَفْقَةً خَاسِرَةً " "میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں، اے اللہ اس بازار میں اور اسکی چیزوں میں جو خیر اور بھلائی ہو اسکا میں تجھ سے سائل ہوں اور اس میں اور اسکی چیزوں میں جو شر ہو، میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں" (بیہقی)

192. Supplication on going to the market

Buraydah رضی اللہ عنہ narrated: When the Prophet of Allah ﷺ went to the market, he was in the habit of making this supplication: "In the name of Allah. O Allah! I ask You for the good of this market and the good of what it has, and I seek refuge in You from its evil and the evil of what it contains. O Allah! I seek refuge in You lest I strike a bad bargain in it and incur loss."

(Baihaqi)

۱۹۳۔ بازار میں ذِکراللہ پر شاندار محل

عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ، وَ لَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ ،وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ،بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةً وَرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةً وَّبَنَالَهٗ بَيْتاً فِى الْجَنَّةِ ۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ بازار گیا اور اس نے (بازار کی غفلت اور شور وشر سے بھرپور فضا میں دل کے اخلاص سے) کہا: "لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه...تا...شَيْءٍ قَدِيْر" "اللہ کے سوا کوئی قابلِ پرستش نہیں، اکیلا وہی معبود برحق ہے، کوئی اسکا شریک اور ساجھی نہیں، صرف اسی کا راج اور اسی کی فرمانروائی ہے، وہی حمد وستائش کے لائق ہے، سبکی زندگی اور موت اسی کے قبضہ میں ہے اور وہ زندۂ جاوید ہے، اسے کبھی فنا نہیں، ساری خیر اور بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور سب کچھ اسی کی قدرت میں ہے۔" تو اللہ کی طرف سے اس کیلئے ہزاروں ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، اور ہزاروں ہزار گناہ محو کردیئے جائیں گے، اور ہزاروں ہزار درجے اسکے بلند کردیئے جائیں گے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلئے جنت میں ایک شاندار محل تیار ہوگا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

193. A beautiful palace in Paradise on remembering Allah in a marketplace

Umar رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said that if anyone goes to the market and (unimpressed by the loud and worldly atmosphere there), sincerly says:

"There is none worthy of worship besides Allah, He is all by Himself, He has no partner, His is the Kingdom, to Him is all praise, He gives and takes life, He is all by Himself, He will not

die, In His hands is all good and He has control (power) over all things".

It is stated in the hadith that if a person reads the above dua in the market place, Allah writes one million rewards for him and forgives one million sins and raises his status by one million and a house is prepared for him in Jannah.

(Tirmidhi, Ibn Majah)

باب ۱۷

Chapter 17

سفر سے متعلق اذکار

ADHKAR FOR TRAVELING

۱۹۴۔ سواری پر بیٹھنے کی دعا

۱۔حضرت نوح علیہ السلام نے یہ دعا کشتی پر بیٹھتے ہوئے پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا، اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ . (هود ۴۱)

''اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔'' (هود ۴۱)

194.Supplication for getting into any vehicle

1. The prophet Nuh علیہ السلام read this supplication while getting into the Ark. "In the name of Allah, when it (mode of transport) moves or stops. For my Lord is, for sure oft-forgiving, Most Merciful." (Hud:41)

۲۔رَبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا، وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ.

(المؤمنون:۲۹)

''پروردگار، مجھ کو برکت والی جگہ اُتار، اور تو بہترین جگہ دینے والا ہے۔'' (المؤمنون:۲۹)

2." Lord, let my landing from this ark be at a blessed place, for Thou art the best of harbourers". (Al-muminoon:29)

۱۹۵۔ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونے کی دعا

حضرت محمد ﷺ نے یہ دعا ہجرت کے موقع پر پڑھی،

رَبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ ،وَّأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ، وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا.

(بنی اسرائیل: ۸۰)

اے میرے رب مجھے داخل کر داخل کرنا سچا اور مجھے نکال نکالنا سچا اور تو کر میرے لیئے اپنے پاس سے غلبہ مدد دینے والا۔ (بنی اسرائیل:۸۰)

195. Supplication of the Prophet Muhammad ﷺ at the time of migration

My Lord! Let my entry (to the city of Al-Madinah) be good and likewise, my exit (from the city of Makkah) be good and grant me from You an authority to help me (or a firm sign or a proof).

(Bani Israel: 80)

۱۹۶۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین کے سفر میں یہ دعا پڑھی۔

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ. (القصص:۲۴)

”پروردگار، جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کردے میں اسکا محتاج ہوں۔“ (القصص:۲۴)

196. The supplication of the Prophet Musa علیہ السلام

Prophet Musa علیہ السلام read this supplication while travelling to Madyan." Lord, I stand in need of any good that You may send down to me." (Al-Qasas:24)

۱۹۷۔سفر پر جانے اور واپس آنے پر دعا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ کَانَ اِذَا اسْتَوٰی عَلٰی بَعِیْرِہٖ خَارِجاً اِلَی السَّفَرِ کَبَّرَ ثَلٰثاً ثُمَّ قَالَ ''سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا ،وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ،وَ اِنَّ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ'' (سورہ الزّخرف؛۱۳،۱۴)

''اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا لْبِرَّ وَ التَّقْوٰی ،وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا ،وَ اَطْوِلَنَا بُعْدَہٗ ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ ،وَالْخَلِیْفَۃُ فِیْ الْاَھْلِ ،وَالْمَالِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ،وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَھْلِ، وَالْمَالِ'' وَاِذَا رَجَعَ قَالَھُنَّ وَزَادَ فِیْھِنَّ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دستور تھا کہ جب آپ ﷺ سفر پر جاتے وقت اونٹ پر سوار ہوتے تو

۱۔تین دفعہ ''اللہ اکبر'' کہتے اور اسکے بعد،

۲۔'' سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَلَنَا...تا...فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ'' پاک اور مقدس ہے وہ ذات جس نے ہماری سواری کیلئے اپنی اس مخلوق کو مسخر اور ہمارے قابو میں کر دیا ہے،اور خود ہم میں اسکی طاقت نہ تھی کہ اپنی ذاتی تدبیر وطاقت سے اسطرح قابو یافتہ ہو جاتے،(بلکہ اللہ ہی نے اپنے فضل وکرم سے ایسا کر دیا) اور ہم بالآخر اپنے اس مالک کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔اے اللہ! ہم استدعا کرتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکوکاری اور پرہیزگاری کی ،اور ان اعمال کی جو تیری رضا کا باعث ہوں،اے اللہ!اس سفر کو ہم پر آسان کر دے اور اسکی طوالت کو اپنی قدرت ورحمت سے مختصر کر دے،اے اللہ!بس تو ہی ہمارا رفیق اور ساتھی ہے اس سفر میں (اور سب سے بڑا سہارا تیری ہی رفاقت کا ہے) اور پیچھے تو ہی ہمارے اہل وعیال اور مال و

جائداد کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والا ہے (اس سلسلہ میں بھی ہمارا اعتماد اور بھروسہ بس تجھ ہی پر ہے) اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت اور زحمت سے اور اس بات سے کہ اس سفر میں کوئی رنج دہ بات دیکھوں، اور اس سے کہ سفر سے لوٹ کر اہل وعیال یا مال و جائداد میں کوئی بری بات پاؤں)

اور جب آپ ﷺ سفر سے واپس ہوتے تب بھی اسکے حضور میں یہی دعا کرتے۔ اور آخر میں ان کلمات کا اضافہ ''اٰئِبُونَ تَائِبُونَ ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُون'' ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے پروردگار کی حمد وستائش کرنے والے ہیں ''۔

(صحیح مسلم)

197. Supplication for traveling and a safe arrival

Abdullah ibn Umar رضی اللہ عنہما narrated: Whenever the Allah's Messenger ﷺ mounted his camel while setting out on a journey, he glorified Allah, "Allah is the greatest, Allah is the greatest, Allah is the greatest," How perfect He is, The One Who has placed this (transport) at our service, and we ourselves would not have been capable of that, and to our Lord is our final destiny. O Allah , we ask You for birr and taqwaa in this journey of ours, and we ask You for deeds which please You. O Allah, facilitate our journey and let us cover it's distance quickly.O Allah, You are the Companion on the journey and The Successor over the family, O allah, I ask refuge with You from the difficulties of travel, from having a change of hearts and being in a bad predicament, and I take refuge in You from an ill fated outcome with wealth and family."

ائبون تائبون عابدون لربنا حامدون

We return, repent, worship and praise our Lord. (Muslim)

۱۹۸۔گھر سے روانگی کے وقت کی دعا

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رسولُ اللّٰہِ ﷺ مَا مِنْ مُسلِمٍ یَخْرُجُ مِنْ بَیْتِہٖ یُرِیْدُ سَفراً اَوْ غَیْرَہٗ فَقَالَ حِیْنَ یَخْرُجُ **" اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ، اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ ،تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ "** اِلَّا رُزِقُ خَیْرَ ذٰلِکَ الْمُخْرَجِ وَصُرِفَ عَنْہُ ذٰلِکَ الْمَخْرَجِ (احمد)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان اپنے گھر سے نکلے خواہ بارادہٗ سفر یا بغیر ارادہٗ سفر، اور گھر سے روانگی کے وقت کہے:" اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ،...تا...قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ " (میں اللہ پر ایمان لایا، میں نے اللہ کو مضبوطی سے تھام لیا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اور میں یقین کرتا ہوں کہ کوئی سعی و حرکت اور قوت و طاقت کام نہیں کرسکتی اللہ کے حکم کے بغیر) تو اس مسلمان کو گھر سے اس نکلنے کا خیر ضرور حاصل ہوگا، اور اس کے شر سے وہ محفوظ رکھا جائے گا۔(احمد)

198.Supplication for when leaving the house

Uthman رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "If a Muslim goes out of his house with an intention to travel or without such an intention and says on leaving his house, "I have believed in Allah and I hold fast in Him, placing trust in Him and I am confident that no power or might can help me without the command of Allah." Then he will surely receive the blessings on emerging from his house and he will be protected from its evil." (Musnad Ahmad)

۱۹۹۔کسی منزل پراترتے وقت کی دعا

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ

" اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ ،مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ " لَمْ يَضُرَّهٗ شَيْئٌ ، حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهٖ (مسلم)

خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: جو شخص اثنائے سفر میں کسی منزل پہ اترے اور اسوقت یہ دعا کرے: " اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ " (میں اللہ کے کلماتِ تامّہ کی پناہ لیتا ہوں اسکی ساری مخلوقات کے شر سے) تو جب تک وہ اس منزل سے روانہ نہ ہو جائے گا اسکو کوئی چیز ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ (مسلم)

199. Supplication for reaching one's destination

Khaula bint Hakim رضی اللہ عنہا narrated: I heard Allah's Messenger ﷺ as saying: When any one of you stays at a place, he should say: "I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of that He created." Nothing would then do him any harm until he moves from that place.

(Muslim)

۲۰۰۔بستی میں داخل ہونے پر

عَنْ عَبْدِاللّٰهِبْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَاِذَا رَأَىْ قَرْيَةً يُرِيْدُ اَنْ يَّدْخُلَهَا قَالَ

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَافِيْهَا " ثَلٰثَ مَرَّاتٍ " اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَا هَا، وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا ،وَحَبِّبْ صَالِحِىْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا " (طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کیساتھ سفر کر رہے تھے۔

آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جب وہ بستی دکھائی دیتی جس میں آپ ﷺ جانے کا ارادہ رکھتے تو پہلے تین دفعہ کہتے: " اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَافِیھَا " اے اللہ! ہمارے لئے اس بستی کو مبارک کردے، اسکے بعد یہ دعا فرماتے: " اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا... تا... صَالِحِی اَھْلِھَا اِلَیْنَا "، اے اللہ! اس بستی کی اچھی پیداوار کو ہمارا رزق بنا، اور ہماری محبت اس بستی والوں کے دل میں ڈال دے، اور اس میں جو تیرے صالح بندے ہوں انکی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرمادے۔ (طبرانی)

200. Supplication for entering a new city or town

Abdullah ibn Umar رضی اللہ عنہما narrated: They used to travel with the Prophet ﷺ. It was his practice that when he saw a town or city which he intended to enter, he said three times,"O Allah! Grant us blessings and prosperity in this town."Then he said:
"O Allah! Let the best produce of this place be our sustenance and put in the hearts of these people love for us and let its pious people be lovable to us." (Tabrani)

۲۰۱۔ مسافر کیلئے وصیت اور دعا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّ رَجُلاً قَالَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُسَافِرَفَاَوْصِنِیْ، " قَالَ عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ، وَالتَّکْبِیْرِ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ، فَلَمَّا وَلَی الرَّجُلُ، قَالَ " **اَللّٰھُمَّ اَطْوِ لَہُ الْبُعْدَ، وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ** " (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ: میرا ارادہ سفر کا ہے، حضور ﷺ مجھے کچھ نصیحت اور وصیت فرمائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلی وصیت تو یہ ہے کہ اللہ کا خوف اور اسکی ناراضی سے بچنے کی فکر کو لازم پکڑلو (اس بارے میں ادنیٰ تساہل اور غفلت نہ ہو) اور دوسری بات یہ یاد رکھو کہ اثناء سفر میں جب کسی بلندی پر پہنچنا ہوتا " اللہ اکبر " کہو پھر جب وہ آدمی روانہ ہوگیا تو

آپ ﷺ نے دعا دی:" اَللّٰھُمَّ اَطْوِلَہُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ " (اے اللہ! اس کیلئے طولِ مسافت کو سمیٹ کر مختصر کردے، اور سفر کو اسکے واسطے آسان فرمادے) ۔ (ترمذی)

201. Advice and supplication for a traveller

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: Someone came to the Messenger of Allah ﷺ and submitted to him that he intended to proceed on a journey and requested him to give him some advice and instructions. The Messenger of Allah ﷺ instructed him to maintain fear of Allah (and be mindful of not earning His wrath keeping himself away from even minor lapses of negligence).

The next thing he advised him to do was to call out Allahu Akbar (Allah is the greatest) on every rising ground. As the man turned away, The Prophet of Allah ﷺ made this supplication for him, "O Allah! Roll up the (long) distance for him and make the journey easy for him." (Tirmithi)

۲۰۲۔ سفر پر رخصت کرتے ہوئے مسافر کیلئے دعا

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ الْخَطْمِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّسْتَوْدِعَ الْجَیْشَ قَالَ "

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ ،وَاَمَانَتَکُمْ ،وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ۔"

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ الخطمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا، کہ آپ ﷺ لشکر کو رخصت کرتے وقت فرماتے " اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ۔" (میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو اور تمہاری صفت امانت کو اور تمہارے آخری عمل کو) (ابوداؤد)

202. Supplication for the farewell of a traveller

Abdullah al-Khatamiرضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allah ﷺ used to say when he bid farewell to an army,

" I place your religion, your faithfulness and the ends of your deeds in the trust of Allah." (Abu Dawud)